صورتحال پر بات چیت کی۔ اور کچھ دیر دارالعلوم میں قیام کیا۔

جاپانی صحافیوں کی دارالعلوم آمد : گزشتہ دنوں دارالعلوم کی عالمی شہرت کے پیش نظر جاپان کے معروف اخبار دی مائی نیچی کے چیف رپورٹر دارالعلوم کا دورہ کرنے کیلئے تشریف لائے اور انہوں نے مختلف شعبہ دیکھے اور کئی طلبہ سے انٹرویوز ریکارڈ کروائے۔ بعد میں آپ نے مولانا سمیع الحق مدظلہ سے بھی تفصیلی انٹرویو ریکارڈ کیا۔

مدیر الحق کی وطن واپسی : مدیر الحق جناب مولانا راشد الحق سمیع صاحب کی افریقہ کی بین الاقوامی کانفرنس میں شرکت کے بعد گزشتہ دنوں وطن واپس تشریف لے آئے۔ آپ کا یہ دورہ 25 دن پر مشتمل تھا۔ افریقہ کے علاوہ آپ چھ دن جزیرہ مالٹا میں رہے اور بعد میں آپ اٹلی بھی تشریف لے گئے اور وہاں چودہ دن تک قیام کیا۔ آپ نے اس سفر میں متعدد اہم علمی شخصیات اور کئی اسلامک انسٹیٹوٹس کا بھی دورہ کیا۔

دارالعلوم کے شعبہ رسائل و جرائد کی تدوین نو رمضان المبارک کی تعطیلات کے دوران دارالعلوم کے شعبہ رسائل و جرائد کی از سرِ نو ترتیب و تدوین کی گئی۔ اور ہزاروں رسائل کی جلد بندی کی ہوگئی۔ الحمد للہ دارالعلوم کے اس شعبہ میں رسائل و جرائد کا ایک نادر تاریخی ذخیرہ موجود ہے۔ یہ ذخیرہ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کی محنت شاقہ کا نتیجہ ہے۔ آپ نے بچپن ہی سے جرائد کی جلد بندی و ذخیرہ اندوزی سلیقے کے ساتھ شروع کی تھی۔ تعطیلات میں آپ نے ساری مصروفیات چھوڑ کر خود طلباء کے ساتھ بیٹھ کر از سرِ نو متفرق جرائد کو یکجا کیا۔

دارالعلوم کے انتہائی مخلص مولانا فضل علی کو صدمہ : گزشتہ ماہ مورخہ ۲۹ فروری کو دارالعلوم حقانیہ کے قابل فاضل اور انتہائی مخلص مولانا فضل علی صاحب کی والدہ کا زروبی میں انتقال ہوا۔ نماز جنازہ میں علماء صلحاء اور عوام کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ دارالعلوم کے شیخ الحدیث حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ اور مدیر 'الحق' مولانا راشد الحق سمیع صاحب سمیت دیگر اساتذہ کرام نے نماز جنازہ میں شرکت کی۔ بعد ازاں نائب مہتمم حضرت مولانا حافظ انوار الحق صاحب مدظلہ بھی تعزیت کیلئے انکے گھر تشریف لے گئے۔ ادارہ مولانا فضل علی صاحب کیساتھ تعزیت کرتا ہے اور مرحومہ کے رفع درجات کیلئے دعاگو ہے۔